عقیدہ توحید کی ضرورت

عقیدۂ توحید دین اِسلام کي اساس اور بنیاد ہے، اِس کي صحت کے بغیر انسان اللہ تبارک وتعالیٰ کي رحمت اور حضور نبی اکرم صلي اللہ علیہ وآلہ وسلم کي سچي محبت اور شفاعت کا مستحق نہیں ہو سکتا- توحید تمام عقائد کي جڑ اور اصل الاصول ہے اور اعمالِ صالحہ دین کي فرع ہیں- درخت کي بقا فروع سے نہیں اصل سے ہوتي ہے- شاخوں اور پتوں سے درخت قائم نہیں رہتا-

عقیدۂ توحید دین اِسلام کي اساس اور بنیاد ہے، اِس کي صحت کے بغیر انسان اللہ تبارک وتعالیٰ کي رحمت اور حضور نبی اکرم صلي اللہ علیہ وآلہ وسلم کي سچي محبت اور شفاعت کا مستحق نہیں ہو سکتا- توحید تمام عقائد کي جڑ اور اصل الاصول ہے اور اعمالِ صالحہ دین کي فرع ہیں- درخت کي بقا فروع سے نہیں اصل سے ہوتي ہے- شاخوں اور پتوں سے درخت قائم نہیں رہتا- جس طرح دل و دماغ انسان کي اصل ہے اور آنکھ، ناک، کان، زبان، ہاتھ اور پاؤں فروع ہیں اِسي طرح دین اِسلام کي اصل عقائد ہیں اور اعمالِ صالحہ اس کي شاخیں ہیں- دین اِسلام کا پہلا اور بنیادي عقیدہ اور رکن توحید ہے- اللہ تعالیٰ اپنی تمام صفاتِ اُلوھیت اور کمالاتِ حقیقیہ سے متصف ہے اور اپنی اُن صفات و کمالات میں یکتا اور واحد ولاشریک ہے-

اب ہم دیکھتے ہیں کہ توحید کا معني اور مفہوم کیا ہے؟ توحید 'وحدت' سے بنا ہے جس کا معني ہے: ایک ماننا اور ایک سے زیادہ ماننے سے انکار کرنا- آئمہ لغت نے توحید کي تعریف اس طرح کي ہے:

التوحيد تفعيل من الوحدة، وهو جعل الشيء واحداً، والمقصود بتوحيد الله تعالي اعتقاد أنه تعالي واحد في ذاته وفي صفاته وفي أفعاله، فلا يشاركه فيها أحد ولا يشبهه فيها أحد.

توحید 'الوحدة' سے باب تفعیل کا مصدر ہے- اس سے مراد کسی چیز کو ایک قرار دینا ہے- اللہ تعالیٰ کي توحید سے مراد یہ ہے کہ اس چیز کا اعتقاد رکھنا کہ ''اللہ تعالیٰ اپنی ذات، صفات اور افعال میں واحد و یکتا ہے ان میں اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور نہ ہی اس کا کوئی مشابہ ہے''

تو یہ بات سامنے آتي ہے کہ شریعت کي اصطلاح میں یہ عقیدہ رکھنا توحید ہے کہ '' اللہ تعالیٰ اپنی جب توحید کے شرعی اور اصطلاحي مفہوم پر غور کیا جائے ذات، صفات اور جملہ اوصاف و کمالات میں یکتا و بے مثال ہے، اس کا کوئی ساجھی یا شریک نہیں، اور کوئی اس کا ہم پلہ یا ہم مرتبہ نہیں'-

ہمارے معاشرے کا سب سے بڑاالمیہ یہ ہے کہ خود ہمارے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ ہم اپنے دین اور اپنی آخرت کے بارے میں سوجھ بوجھ اور معلومات حاصل کر سکیں یا تحقیق کر سکیں اور جان سکیں کے ہمارا دین اور ہمارا پروردگار ہم سے کیا چاہتا ہے اور اس سے بھی بڑا المیہ یہ ہے کہ ہم دین اور شریعت کے متعلق جاننے کے لئے ان لوگوں کی طرف رجوع کرتے ہیں جنہیں خود پتا نہیں ہوتا کہ ان کا دین کیا ہے اور علم اور حقیقت سے ان کا دور کا بھی کوئی رشتہ نہیں ہوتا، کیونکہ ہم میں مسجد اور مکتب تک جانے کی ہمت نہیں ہے اور ہماری پہنچ زیادہ سے زیادہ یا تو کسی جلسے، مجلس یا محفل میں مدعو کئے گئے ان اشخاص تک ہوتی ہے جو محفل کو سرور بخشیں اور چار چاند لگا دیں یا پھر سوشل میڈیا تک ۔

اور یہ دونوں راستے پوری کوشش سے گمراہی پھیلانے میں لگے ہوئے ہیں اگر اپنے آپ کو اور اپنے بچوں کو توحید اور آخرت کی طرف راغب کرنا ہے تو پلیز ان علماء کی طرف رجوع کریں جن کے بارے میں آپ کو یقین ہے کہ انہوں نے واقعا علم دین پڑھا ہے

خداوند ہم سب کو اپنی حقیقی معرفت عنایت فرمائے اور آخرت میں محمد و آل محمد علیہم السلام کی شفاعت نصیب فرمائے۔ آمین